جلد ۳۰ نمبر ۱۸

مضامین

(مورخہ ۲۲ - مئی ۱۹۳۶ء)

شکوہ نہ کچھ رقیب کا ہے اور نہ دوست کا
گردن پہ ہو سوار فرشتہ جو موت کا

اب سے نصف صدی ادھر کو اگر کسی ... دوست آشنا کے یہاں ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

کارخانہ محمد حسین ولد رحیم لکھنؤ ہندوستان میں تمباکو خوردنی کا سب سے بڑا اور پہلا کارخانہ ہے

خاص طرح پر اچھا ہونے کی وجہ سے ابھی تک [illegible] اس واقعہ [illegible] کی یادگار دیا [illegible]
بصنعت [illegible] سے [illegible] ناظرین ہے۔

قطعہ تاریخ واقعہ وفات حسرت آیات آنریبل سر [illegible] کنڈال [illegible]

[illegible] کہ تجھ کو اس سے [illegible] | [illegible] دیکھو ہے [illegible] ہیں
[illegible] | [illegible] ہیں
[illegible] | [illegible] کرتے ہیں
[illegible] | [illegible] ہیں
[illegible] | [illegible] ہیں
[illegible] | [illegible] ہیں
[illegible] کنڈال جنس کا | [illegible] ہیں
کیا ہے [illegible] ان کی رحلت کی | [illegible] ہیں
[illegible] | [illegible] ہیں

[illegible] ہے سرزمت
[illegible] کرتے ہیں

م - ن - الہ آبادی

دو درویش

"سیر ساتویں درویش کی"

(تتمہ [illegible] مئی ۱۹۳۵ء)

[illegible] کے ایک [illegible] کے یہاں [illegible] کی شادی ہوئی گھر میں [illegible]
[illegible] سے [illegible] اور [illegible] کو ختم کر دیا [illegible] جان یک
دادا کو [illegible] لگے۔ [illegible] ہوا [illegible] ہوئی اور [illegible] کر کے
[illegible] نہیں ہوا۔ ایک [illegible] تھا دادا اپنی
[illegible] سے [illegible]
[illegible] ساری [illegible]
[illegible]
[illegible] تھا دادا [illegible]
[illegible] ہو گئے [illegible]
[illegible] ہوگی [illegible]
[illegible] جانے والی دادا کی [illegible]

ہو جانے سے [illegible] ہوئی تھی اس کی [illegible] سیلاب تھیں [illegible]
[illegible] اس [illegible] کے بعد [illegible]
[illegible] سے [illegible] آپ سے باہر
[illegible] ایک [illegible] گئی
[illegible] دادا [illegible] آتا
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
ساتھ بہر حال دادا کا [illegible] ہو گیا۔ دادا کے [illegible] دادا کی شہرت [illegible]
تول اور غیر معمولی رعب و داب سے کسی نے کان نہیں ہلا سکے۔
دادا اور [illegible] دونوں بدستور رہ [illegible] اپنے
[illegible] سے [illegible]
[illegible] بہت زیادہ تھا [illegible] سے [illegible]
سب [illegible] بنا دیا۔ [illegible]
[illegible] کے [illegible] کوئی [illegible] تھا۔
[illegible] گزشتہ
[illegible] حالت بیان [illegible] اور
[illegible] جواہرات [illegible] تھا [illegible]

سمن بغرض انفصال مقدمہ

(آرڈر [illegible] ضابطہ دیوانی [illegible])

نمبر مقدمہ [illegible]
[illegible] تحصیل [illegible]
[illegible]
[illegible] ریاست [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے [illegible] اور [illegible] میں [illegible] ہو [illegible] سماعت [illegible] جاری [illegible]

[illegible] ۱۹۳۵ء [illegible] کیا گیا
دستخط حاکم [illegible]

مہر عدالت

[illegible]

اور [illegible] معلوم ہوتے تھے [illegible]

[illegible] کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] ہو [illegible]

[illegible] گیا۔

[illegible]

[illegible] اس [illegible] کی [illegible]

[illegible] کر [illegible]

[illegible]

بیٹی کی محبت [illegible] سلسلہ [illegible]

خود وہ بیٹی [illegible] کی [illegible] کے [illegible]

زیادہ تھی کہ وہ [illegible] معلوم ہوتا تھا کہ [illegible] اپنے

[illegible] کو [illegible] اور [illegible]

[illegible] وہ بیٹی [illegible] کسی [illegible]

دیکھتے تھے اور اب [illegible] تھے [illegible] کہ [illegible]

کے نام سے [illegible] تھا [illegible] کے نام سے

پیش کر دو [illegible] کر سکے اور

اس [illegible] کو [illegible] ہم [illegible] تھا

جیسے دولت [illegible] تھے [illegible]

اور [illegible] کی [illegible] تھے [illegible]

[illegible]

صاحب [illegible] چار لڑکیاں اور [illegible] ایک [illegible]

سب [illegible] تعلیم [illegible]

[illegible] تعلیم [illegible]

[illegible] کی [illegible] تھی۔

[illegible] میں [illegible] بیٹی بھی

[illegible] اس [illegible] میں [illegible]

[illegible] کر [illegible] اور رات کو

[illegible] کر کے اس کی [illegible]

بات [illegible] وہ [illegible] سے [illegible]

[illegible] کی [illegible] اور

[illegible] ایک [illegible] بات [illegible]

وہ بیٹی جی نے [illegible] معلوم [illegible]

[illegible] کی شادی [illegible] اس [illegible]

اور [illegible]

[illegible] کر [illegible]

[illegible]

[illegible] کی کوشش کرنے لگے۔ وہ [illegible]

اور [illegible] کے [illegible]

[illegible] ہر [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] اور [illegible]

سے [illegible] خاندان والے [illegible] گئے [illegible]

کی [illegible] سے [illegible] تعلق سے

[illegible] اور اپنے پاس [illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible]

[illegible] ہے [illegible] ہے۔ وہ

اس سے [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] کو

شادی [illegible] کی [illegible] ایک [illegible]

[illegible] اس [illegible] وہ [illegible]

[illegible] بیٹی [illegible]

[illegible] بیٹی [illegible] کے [illegible]

[illegible] کو [illegible] ہے [illegible]

[illegible] بیٹی [illegible]

[illegible] کی [illegible] ہو [illegible]

[illegible] کر

[illegible] جب

[illegible] بیٹی [illegible]

[illegible] اس کی [illegible] نہیں

[illegible]

[illegible] بیٹی [illegible]

[illegible]

[illegible] اور

[illegible] کے

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] سے [illegible] اور [illegible]

معلوم [illegible] کی [illegible] کی [illegible]

نہیں [illegible] جب [illegible] کی [illegible]

[illegible] اور [illegible] کا [illegible] تھا اور

[illegible] اور [illegible] میرے

[illegible] کے [illegible] اور

[illegible] کے ساتھ [illegible] سب

[illegible]

[illegible] کو [illegible]

[illegible] کہ سب بچے [illegible]
[illegible]

(باقی آئندہ)

[illegible] کشوری

امراض نسواں

(نمبر ۳)

چیپشا۔ سبب۔ ذہنی ہیجان [illegible]
[illegible] ہیں۔
[illegible]
[illegible] جب تک [illegible] باتیں کرتا
ہے اس وقت تک [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] سے ہاتھ [illegible]
[illegible] آج تک [illegible]
[illegible] بات [illegible]
[illegible] رات [illegible]

[illegible] کرتے ہیں۔

جب یہی [illegible] اپنے
بچپن سے [illegible] اور
ایک جاہل ساس کے [illegible]
[illegible] اپنے [illegible]
[illegible]
بہو صاحب ابھی [illegible]
[illegible] کہ آج
خیریت نہیں۔ ایک دفعہ آنکھوں سے [illegible]
[illegible]
[illegible] شروع کر دیں۔
جیسے کوئی سامنے کھڑا ہے۔ [illegible]
[illegible]
کیا ہوا۔ [illegible] سب حال پوچھتے ہیں
[illegible]
[illegible]
ساس نندوں نے [illegible]
[illegible] لے گئے۔

ایک ہی [illegible] ہو گیا۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کسی نے خیال بھی نہ کیا۔
[illegible] ہیں۔
صاحب [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] ہو گئے۔

علاج۔ [illegible]
[illegible]


بسر پرستی حضور نظام دکن خلد اللہ ملکہ
جاری شدہ ۱۸۳۹ء
ٹیلیفون نمبر ۱۳۹
تار کا پتہ "حنا" لکھنؤ
شاخ
قنوج۔ حیدرآباد دکن۔ دہلی
اعلیٰ درجہ کے عطریات ملنے کا واحد کارخانہ
اصغر علی محمد علی تاجر عطر حنا بلڈنگ لکھنؤ



رو رو کے جہیز مانگنے والی لڑکی نہیں لڑکا

مادر کی الکاٹ: اسے کیا کروں زبردستی رخصت کرنی پڑتی ہے — ہو - ہو - ہو - ہو - اسے ان تمام نہیں رہ سکتا۔

رحمدل باپ: اب جانے بھی دو کیوں ہے کہہ تو رہا ہوں کہ تیرے مطالبات سب صحیح و درست ہیں۔ خیال بچے منہ بولا باپ بنلے پھر سب مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔ ہاں فرانس تو اگر گرفتاری میں کری اپنے منہ بولے سے قرض سے کیوں بگاڑتے ہو

مقراضِ ابابیل بر بالِ جبریل

تیسری نظم لاجواب ... شاعر ... کی ... پھینک کے کام ... معانی پر یوں ... ہے

گیسو سے ... پیار کر ... بار بار کر

ہوش ... انکار کر ... انکار کر

معشوق ہے ... حسن ... جواب ... سمجھ ہے ... عشق کر
پر ہے کہ ... نہیں ... اور اگر ... ہے تو انکار
کوشش ... بے معنی ... جاتی ہے ... شعر ... ہے

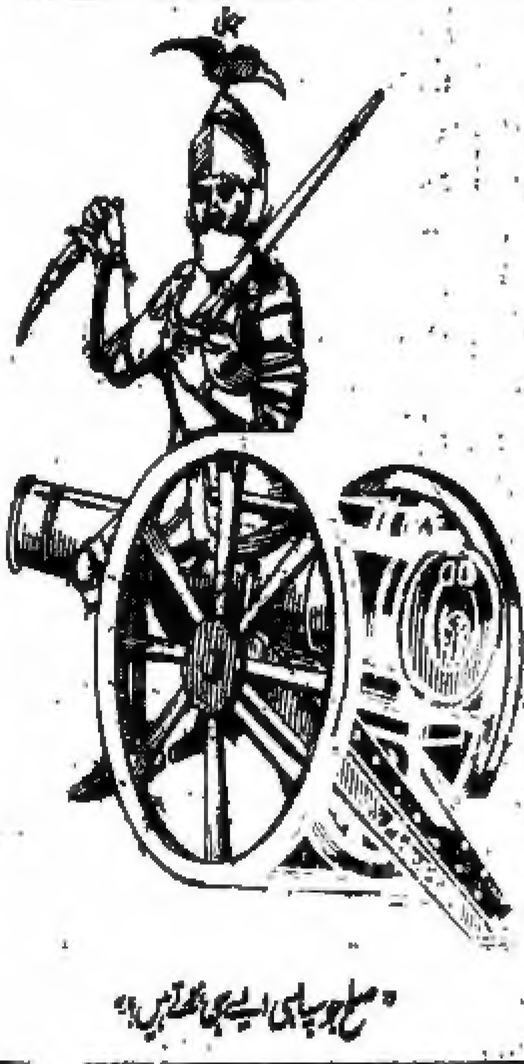
تب ہے ... بیکراں میں ... ہی ہے
ایسے ... کر ... ایسے ... کار کر

یعنی ... ایک ہی صرف زیادہ ... ٩

کا ذکر ہے ... قرآن کی ... کی تحت ... پر ... غیر ... ہے ... بتلاؤں ... کیجیے۔ آپ ... ذرا سی ... دیکھیے ... فصاحت ... رمضان مبارک کا زمانہ تھا ایک ... صاحب ... قرآن ... تھے اور دوسرے ... صاحب ... کی ... ایک ... تلاوت ... صاحب نے ... کی ... صاحب ... کر دو ... اور ... ہو گئے۔

... ارشاد ہے۔ آپ ... قرآن ... اللہ ... لفظ ... ہیں ... کہنا ... ہیں ...

ہم ... شاعر ... ہوتا ... کر ... سے ... شعر ...



صلح جو سپاہی ایسے ہی ہوتے ہیں

مطلب یہ ہوا کہ ایک ... گیسو سے ... پیار کر ... اور ... ہو جائے ... سبحان اللہ ... ہے۔ فرماتے ہیں ...

عشق ... جب ... حسن ... جواب ... ہے
بار ... انکار ... ایسے ... انکار کر

... شاعر ... ہے اور

... مقابلہ ... ہیں ... ہے ...

... بہار ... نصیب ... ہے
... سوز ... بہار کر

... مطلب ... نہیں ... بہار ...
مطلب ہے ... گرمی ... کا ... ہیں ...

[illegible]

طبیب حاذق ...

ضرورت ہے

(۱) ... اشاعت کی ... ایک ... جاؤں کو ... اور ... اسراف ... خریداروں کو ... اور ... آزاد ... خریداری ... کی ... [illegible]

[illegible] ... اللہ ... حضرات ... قرآن ... شروع ... شیطان ... قرآن ... سلطان ... کا ... [illegible]

[illegible]

پشاور [illegible]

[illegible]

خاکسار مدیر الادب

المضحکات

[illegible]

[illegible]

دی جوبلی ووڈ پارک لال باغ لکھنؤ

[illegible]

[illegible]

انگریزی اخبار
پٹنہ ٹائمز پٹنہ

[illegible]

سالانہ [illegible]

منیجر

اُرمان

کون سی شادی شدہ خاتون ہوگی جسے بچہ کھلانے کا ارمان نہ ہو۔ اولاد کی خاطر لوگ سارے جتن کرتے ہیں۔ درگاہوں پر جاتے ہیں۔ منتیں مانتے ہیں۔ فقیروں۔ اور بزرگوں کی سیوا کرتے ہیں۔ عاملوں، رمالوں، پنڈتوں، نجومیوں کے دروں کی ٹھوکریں کھاتے ہیں۔ طبیبوں، ویدوں اور ڈاکٹروں کو ہزاروں روپیہ کھلاتے ہیں۔ ہمارا تو یہی تجربہ ہے کہ ہندو، مسلمان، عیسائی، پارسی یہودی اولاد کی تمنا میں اپنا مذہب تک ترک کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ جس گھر میں اولاد نہیں وہ بے چراغ کہلاتا ہے۔ جو عورت بے اولاد ہے وہ ہندوستان میں منحوس بھی جانی ہے۔ اور اکثر بھلی عورتیں تو اس کا منہ دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتیں۔ لیکن اب!

بے اولادوں کو مژدہ

چونکہ ہماری دوا ارمان سے سیکڑوں بے چراغ گھر روشن ہو گئے ہیں۔ سیکڑوں کی امیدیں بر آئی ہیں۔ خوبی اس میں یہ ہے کہ یہ دوا مہینے میں صرف تین روز عورت مرد دونوں کو کھانا پڑتی ہے۔ ۹۰ فیصدی کو ایسا ہوتا ہے کہ پہلے ہی مہینے حمل رہ جاتا ہے لیکن دوسرے اور تیسرے مہینے تو ضرور ہی مراد بر آتی ہے۔ پھر اس دوا میں دوسری عجیب و غریب و حیرت انگیز خوبی یہ ہے کہ فرزند نرینہ ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس دوا کی اگر ہزاروں روپیہ بھی قیمت رکھی جائے تو بھی امید فرزند ہونے کی خوشی اسے پیسے کو نثار کر دینگے۔ لیکن ہماری خواہش ہے کہ اس کا فائدہ عام ہو اس لیے اس کی قیمت بھی نہایت مناسب رکھی گئی ہے یعنی ماہ کی دوا عہ علاوہ محصول

ترکیب استعمال دوا کے ساتھ روانہ کی جائے گی

لالہ رُخ

لالہ رُخ

لالہ رُخ

[illegible]

کارخانہ ضامن الصحت
وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

اودھ پنچ لکھنؤ

انمول ادبی جواہر

منتخبات مضامین اودھ پنچ

سن ابتداء سنہ ۱۹۱۶ء تا انتہائے سنہ ۱۹۲۳ء

چار حصوں میں ادبی اصلاحی اخلاقی سیاسی مضامین بے نظیر علمی اور عقلی فوائد رکھتے ہیں جن کی نظیر آپ کو اردو کے خزانے میں نہ ملے گی۔ یہ انسان کو مضمون لکھنا سکھا دیتے ہیں۔ اب تک چار حصے تیار ہوئے ہیں۔ قیمت فی حصہ ایک روپیہ آٹھ آنے۔

یہ مضامین بطور ضمیمہ چار سال سے اودھ پنچ کے ساتھ ہفتہ وار شائع ہو رہے ہیں سالانہ جلد کے خریدار کو ایک حصہ مفت ملتا ہے سالانہ ۲ + ۳ = ۲۳ مجموعی قیمت ان منتخبات کی پانچ روپیہ علاوہ محصول۔

المشتہر

منیجر اودھ پنچ

کتب خانوں کی زینت

مجلدات اودھ پنچ لکھنؤ سنہ ۲۳ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں۔ یہ مجلدات خزینۂ علم و ادب و ظرافت و نکات سیاست سے مالا مال ہیں ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنے چاہئیں۔ قیمت فی جلد ۔۔ سنہ ۱۹۲۳ء کی جلد خریدنے والے اصحاب کو منتخبات اودھ پنچ حصہ سوم قیمتی ۔۔ مفت نذر کی جائے گی۔

نیز مجلدات اودھ پنچ سنہ ۲۲ و ۲۳ کی

قیمت فی جلد ۔۔ بمحصول ڈاک علاوہ خریدار۔ جلد سنہ ۲۱ء کے خریدار کو منتخبات اودھ پنچ لکھنؤ حصہ اول قیمتی ۔۔ اور جلد سنہ ۲۲ء کے خریدار کو حصہ دوم قیمتی ۔۔ مفت ملیں گے۔

نیشنل بک سپلائی ایجنسی

بارہا شکایت سنی گئی ہے کہ حضرات جو کتابیں طلب فرماتے ہیں ان کو ناقص کتابیں ملتی ہیں۔ اور یہ بھی ہوتا ہے کہ جو کتاب وہ طلب کرتے ہیں اس کے بجائے دوسری کتاب بھیج دی جاتی ہے نیز یہ بھی شکایت ہے کہ کتاب پر صرف دکھانے کے لئے بہت زیادہ قیمت درج ہوتی ہے اور حقیقت میں وہ بہت کم قیمت سے بہت کم ملتی ہے وغیرہ۔

لیکن اگر آپ ہمارے ذریعہ سے کوئی کتاب طلب فرمائیں گے تو ہرگز یہ شکایت پیدا نہ ہوگی اور ہم ہی نگرانی میں ہر کتاب روانہ کریں گے جس حالت میں کتاب طلب ناقص نہ پہنچی ہو یا ایک کے بجائے دوسری قیمت بازار سے زیادہ ہو تو اس کے ہم ذمہ دار ہیں۔ لہٰذا ہر قسم کی کتابیں جو آپ کو ضرورت ہو ہم سے طلب کریں ۔۔۔ کوئی شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔ یاد رہے طلب کرنے کے لئے جوابی پوسٹ کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیے۔

پتہ:۔ وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

ہفتہ وار انگریزی اخبار خیبر میل پشاور

ضرور ملاحظہ کیجیے۔ یہ انگریزی کا واحد اخبار ہے جو صوبہ سرحد سے شائع ہوتا ہے سالانہ چندہ پانچ روپیہ ہے "منیجر"

ہفتہ وار انگریزی اخبار "سنٹینل" رانچی

جس میں تجارت پر مطلب مضامین اور مقامی خبریں ہوتی ہیں۔ ضرور ملاحظہ فرمایئے سالانہ چندہ ششماہی ہے۔ سہ ماہی ۔۔ فی پرچہ ۔۔

منیجر سنٹینل رانچی